



سوال

دوران نماز سجدہ میں غیر عربی میں دعا مانگنا

جواب

سوال: السلام و علیکم محترم کسی دوست کے سوال کے جواب میں جناب الموحسن علوی نے فرمایا "سجدے میں اپنی کسی حاجت کے لئے عربی زبان میں دعا کر سکتے ہیں" میرا سوال یہ ہے کہ جس کو عربی زبان نہیں آئی کیا وہ اپنی زبان میں دعا کر سکتا ہے؟

جواب: غیر نماز میں تو کسی بھی زبان میں دعا جاز ہے، چاہے سجدہ کی حالت ہو یا غیر سجدہ کی جبکہ نماز میں صرف عربی میں ہی دعا کرنی چاہیے الا یہ کہ کسی کے لیے عربی میں دعا کرنا ناممکن ہو۔ شیخ صالح المنجد فرماتے ہیں:

سوال: میں الحمد للہ اسلام میں داخل ہو چکا ہوں، لیکن مجھے عربی نہیں آتی چنانچہ میں نماز میں پڑھی جانے والی دعاؤں اور قرآن مجید کی قرأت کا کیا کروں؟

الحمد للہ:

جمہور فقہاء کرام کا مسلک ہے کہ:

اگر عجمی شخص عربی صحیح طور پر جانتا ہو تو اس شخص کے لیے عربی کے علاوہ کسی اور زبان میں تکبیر کہنی جائز نہیں، اس کی دلیل یہ ہے کہ نصوص اسی لفظ کا حکم دیتی ہیں، جو کہ عربی ہے، اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے بڑے نہیں

لیکن اگر عجمی شخص صحیح عربی نہیں جانتا، اور وہ عربی لول ہی نہیں سکتا، تو جمہور فقہاء کرام کے مسلک کے مطابق وہ اپنی زبان میں تکبیر کہہ سکتا ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ اپنی زبان میں اس کا ترجمہ صحیح کرے، شافعیہ اور حنابلہ نے یہی بیان کیا ہے

چاہے کوئی بھی زبان ہو، کیونکہ تکبیر اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے، اور اللہ تعالیٰ کا ذکر ہر زبان میں ہو سکتا ہے، اور غیر عربی زبان اس کی بدل اور قائم مقام ہے، لیکن اس کے لیے عربی سیکھنا لازم ہے

اس خلاف کی بنا پر نماز کی سب دعائیں، تشہد، قنوت، دعاء، رکوع اور سجدہ کی تسبیحات بھی

لیکن قرآن مجید کی قرأت عربی زبان کے علاوہ کسی اور زبان میں کرنی جائز نہیں، اس کے عدم جواز کی دلیل درج ذیل فرمان باری تعالیٰ ہے:

بلاشبہ ہم نے قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا ہے۔

اور اس لیے بھی کہ قرآن مجید لفظاً اور معنی معجزہ ہے، چنانچہ جب یہ بدل جانے تو لپٹے نظام سے نکل جائیگا، اور قرآن نہیں رہے گا، بلکہ یہ اس کی تفسیر ہوگی

دیکھیں: الموسوۃ الفقہیہ جلد (5) اجمعی

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

فصل:

"اسے عربی کے علاوہ کسی اور زبان میں قرأت کفایت نہیں کرے گی اور نہ ہی اس کے الفاظ عربی زبان میں بدل کر پڑھنا جائز ہے، چاہے وہ عربی میں قرأت صحیح کر سکتا ہو یا صحیح نہ کر سکتا ہو کیونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

یہ قرآن عربی ہے۔

اور ارشاد ربانی ہے:

یقیناً ہم نے قرآن مجید عربی زبان میں نازل فرمایا۔

اور اس لیے بھی کہ قرآن مجید لفظاً اور معنوں دونوں لحاظ سے معجزہ ہے چنانچہ جب اسے بدل دیا جائے تو یہ اپنی ترتیب سے نکل جائیگا اور عربی نہیں رہے گا اور نہ ہی اس کی مثل ہوگا، بلکہ یہ اس کی تفسیر ہوگی، اور اگر اس کی مثل تفسیر بھی ہوتی تو جب اللہ تعالیٰ نے انہیں اس کی مثل ایک سورۃ لانے کا چیلنج کیا تو وہ اس سے عاجز نہ ہوتے

اگر وہ عربی میں قرأت صحیح طرح نہ کر سکتا ہو تو اسے اس کی تعلیم حاصل کرنا لازم ہے، اگر قدرت اور استطاعت رکھنے کے باوجود وہ تعلیم حاصل نہیں کرتا تو اس کی نماز صحیح نہیں ہوگی



اور اگر وہ قدرت نہ رکھے، یا پھر وقت نکل جانے کا خدشہ ہو اور اسے سورۃ فاتحہ کی ایک ہی آیت آتی ہو تو وہ اسے سات بار دہرانے کر نماز ادا کر لے اور اسی طرح اگر اسے اس سے زیادہ آیات یاد ہوں تو اس کی مقدار میں دہرانے، اور یہ بھی محتمل ہے کہ وہ اس سورۃ کے علاوہ کسی اور سورۃ کی آیات پڑھے لیکن اگر اسے آیت کا کچھ حصہ یاد ہو تو اسے بار بار اور تکرار سے پڑھنا لازم نہیں، بلکہ وہ اسے چھوڑ کر کسی اور کو پڑھے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو جسے نماز صحیح طرح پڑھنی نہیں آتی تھی کو فرمایا کہ وہ "الحمد للہ" وغیرہ کہے، اور یہ آیت کا کچھ حصہ ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یہ تکرار کے ساتھ پڑھنے کا حکم نہیں دیا اور اگر اسے سورۃ فاتحہ میں سے کچھ بھی یاد نہ ہو، بلکہ قرآن کی کوئی اور سورۃ آتی ہو اگر طاقت رکھے تو اسی کو سورۃ فاتحہ کے حساب سے پڑھے، اس کے علاوہ کسی اور کو کافی نہیں ہوگا اس کی دلیل الودود رحمہ اللہ تعالیٰ کی درج ذیل حدیث ہے:

رفاعہ بن رافع بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جب تو نماز کھڑا ہو، اگر کچھ قرآن یاد ہو تو وہ پڑھ لو، وگرنہ اللہ کی حمد بیان کرو، الحمد للہ، اور اس کی وحدانیت بیان کرتے ہوئے لا الہ الا اللہ کو، اور اس کی تکبیر بیان کرتے ہوئے اللہ اکبر کہو"

اور اس لیے بھی کہ یہ اس کی جنس سے ہے، تو یہ بالاولیٰ پڑھا جاسکتا ہے، اور سورۃ فاتحہ کی آیات کی تعداد کے برابر پڑھنا واجب ہے

اور اگر وہ قرآن مجید میں سے کچھ بھی نہ پڑھ سکتا ہو، اور وقت نکلنے سے قبل اس کے لیے قرآن سے کچھ بھی ممکن نہ ہو تو اس حالت میں اس کے لیے سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر، لا حول ولا قوۃ الا باللہ، کہنا لازم ہے

اس کی دلیل الودود رحمہ اللہ تعالیٰ کی درج ذیل حدیث ہے:

ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں قرآن مجید سے کچھ یاد نہیں کر سکتا، لہذا آپ مجھے کوئی ایسی چیز یاد کرائیں جو میرے لیے اس سے کفایت کر جائے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ، اللہ اکبر، لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ کہو"

واللہ اعلم۔